

آزاد جموں کشمیر یونیورسٹی کے جدید نصاب کے عین مطابق

علمی®

لازمی

# اسلامیات

الہیوسی ایٹ ڈگری آرٹس، سائنس و کامرس  
بی اے، بی ایس سی، بی کام اور اس کے مساوی کلاسز کے لیے

• پروفیسر ڈاکٹر محمد خلیل

• پروفیسر ضیاء الرحمن قریشی

علمی کتاب خانہ کبیر سٹریٹ اردو بازار، لاہور

علمی اسلامیات (لاہری)

پروفیسر ڈاکٹر محمد ظلیل پروفیسر ضیاء الرحمن قریشی

ناشر: علمی کتاب خانہ

کبیر سٹریٹ، اردو بازار لاہور (پاکستان)

www.ilmikitabhkhana.com

حقوق اشاعت علمی کتاب خانہ (پاکستان)

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ اس شائع کردہ مواد کا کوئی بھی حصہ عکسی، میکانی، فونو کاپی یا کسی دیگر طریقہ سے ناشر کی تحریری اجازت کے بغیر پھیلانے، ریکارڈ کرنا یا ترسیل کرنا خلاف قانون ہے۔ اس فعل کے مرتکب فرد/افراد کے خلاف ضابطہ دیوانی و فوجداری کے تحت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی جو ہر جانہ/جرمانہ و سزایا دونوں ہو سکتی ہیں لہذا احتیاط کریں۔

**ٹریڈ مارک:** علمی، علمی کتاب خانہ اور اس کا لوگو علمی کتاب خانہ پاکستان کے رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہیں، یہ تحریری اجازت کے بغیر استعمال نہیں ہو سکتے۔

**عرض ناشر:** چھپائی سے قبل اس امر کا پورا خیال رکھا گیا کہ مواد ہر قسم کی غلطی سے متبراً ہوتا ہم اس بات کا امکان ہو سکتا ہے کہ کوئی غلطی نادانستہ طور پر رہ گئی ہو۔ ادارہ ہذا ناشر مؤلف اور مصنف اس قسم کی غلطی کے ذمہ دار نہ ہوں گے۔ اگر شائع شدہ مواد سے کسی فرد یا افراد کو کسی قسم کا نقصان پہنچے یا پہنچنے کا احتمال ہو تو بھی ناشر مؤلف اور مصنف اس قسم کے نقصان وغیرہ کے ذمہ دار نہ ہوں گے۔

مصنف/مؤلف کی پوری کوشش رہی کہ مواد ہر طرح کی غلطی سے پاک ہوتا ہم اس کے باوجود بھی ہتھافضائے بشریت غلطی کا امکان ہو سکتا ہے۔ اگر قاری کی نظر سے کوئی بھی غلطی گزرے تو براہ کرم ادارہ ہذا کو ضرور مطلع کریں تاکہ آئندہ اشاعت میں اس کی تصحیح ہو سکے۔

دیگر معلومات کے لیے ان نمبرز پر رابطہ کریں۔ لاہور: 37248129-37353510 (042) اسلام آباد: 2656050 (051) یا

ای میل: contactus@ilmikitabhkhana.com

مطبع: آر آر پریس، لاہور

بائینڈر: یوسف امین بک بائینڈر، لاہور

قیمت: -/250 روپے

نمونہ پیش کیا۔ مسلمانوں نے آپ کے ان آثار کو جس محنت اور لگن کے ساتھ محفوظ کیا دوسری قوموں اور امتوں نے اتنی محنت الہامی کتب کی حفاظت کے لیے بھی نہیں کی۔ ہر دور میں محدثین نے آپ ﷺ کی احادیث کی حفاظت کے لیے اپنی زندگیوں وقف کر دیں۔ ایسے قواعد و ضوابط اور اصول و کلیات مقرر و مرتب کیے کہ جن کی موجودگی میں آپ ﷺ کی طرف غلط چیز منسوب نہیں کی جاسکتی۔ اس علم کو اصول حدیث کہا جاتا ہے۔ اس پر سو سے زائد کتابیں موجود ہیں۔ آپ ﷺ کی زندگی چونکہ قرآن کا عملی نمونہ ہے اس لیے آپ ﷺ کی سنت بھی محفوظ ہے۔

(6) عملیت: آپ ﷺ کی رسالت کا ایک اہم پہلو اس کی عملیت ہے۔ بے شمار فلسفی اور مفکر ایسے گزرے ہیں جنہوں نے لوگوں کے سامنے اپنے نظریات پیش تو کیے لیکن ان کو عملی جامہ نہیں پہنا سکے اور فی الحقیقت یہی سب سے مشکل کام ہے، لیکن نبی ﷺ نے اپنے اسلامی نظریہ پر عمل کر کے اس کو انسانوں کے لیے عملی نمونہ بنا دیا۔ آپ کی رسالت میں کمزور طاقتور، حکمران و فقیر، امیر و غریب سب کے لیے ان کی طاقت کے مطابق عملی نمونہ موجود ہے۔ مزید برآں انفرادی معاملات سے لے کر حکومتی معاملات اور پھر بین الاقوامی معاملات تک میں اپنے عمل سے رہنمائی مہیا کی ہے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب 21:33) ”بے شک رسول اللہ کی ذات میں تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے۔“

(7) تمام پیغمبروں پر ایمان: آپ ﷺ کی رسالت کا ایک اہم ترین پہلو تمام پیغمبروں پر ایمان لانا بھی ہے۔ اس کے برعکس باقی پیغمبروں کو ماننے والی اقوام اس سلسلے میں تعصب میں مبتلا ہیں۔ مثلاً یہودی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت محمد ﷺ کو پیغمبر نہیں مانتے جبکہ عیسائی حضرت محمد ﷺ کو پیغمبر تسلیم نہیں کرتے لیکن یہ امتیازی وصف صرف رسالت محمدی کا ہے کہ آپ ﷺ نے تمام پیغمبروں پر ایمان اور ان کی عزت اور تعلیمات کا احترام اپنی رسالت کا جزو لاینفک بنا دیا ہے۔ ارشاد ربانی ہے: لَا تَفَرِّقْ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ (آل عمران 84:3) ”ہم ان سب کے درمیان فرق نہیں کرتے۔“

(8) سابقہ شریعتوں کی ناسخ: آپ ﷺ کی رسالت سابقہ تمام انبیاء کی شریعتوں کی ناسخ ہے۔ اب تمام سابقہ کتب و شرائع منسوخ ہو چکی ہیں، صرف اور صرف نبی اکرم ﷺ کی شریعت پر عمل کیا جائے گا۔ اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ (آل عمران 85:3) ”اور اب جو کوئی اسلام کے علاوہ کسی اور دین کا متلاشی ہوگا پس اس کو قبول نہیں کیا جائے گا۔“

(9) ختم نبوت: آپ ﷺ کی ایک امتیازی خصوصیت آپ ﷺ کا آخری نبی ہونا بھی ہے۔ یہ ایک اہم اسلامی عقیدہ ہے کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ (احزاب 40:33) ”اور لیکن آپ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔“ اس لیے آپ ﷺ کی زندگی میں اور آپ ﷺ کے بعد جس نے بھی نبوت کا دعویٰ کیا وہ باطل ہے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جھوٹے انبیاء کے خلاف جہاد کیا اور ان کو قتل کر دیا۔ ہندوستان میں مرزا غلام احمد قادیانی نے دعوائے نبوت کیا تو مسلمانوں نے انگریزوں کے کاشت کردہ اس

بارے کے خلاف بھرپور جدوجہد کی اور 1974ء میں اس کے پیروکاروں کو غیر مسلم قرار دوا کر دم لیا۔

## دلائل ختم نبوت

(1) ارشادِ الہی: اللہ تعالیٰ نے خود آپ ﷺ کو آخری نبی قرار دیا ہے، اس بارے میں ارشادِ باری ہے: مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ (احزاب: 40) "حضرت محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول ﷺ اور آخری نبی ہیں۔"

(2) تکمیلِ دین: اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر دینِ اسلام کو مکمل کر دیا اور فرمایا: الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ (مائدہ: 3) "آج کے دن میں نے تمہارے لیے تمہارے دین کو مکمل کر دیا" اور دین کے مکمل ہونے کے بعد اب نئے نبی کی ضرورت نہیں رہتی۔

(3) ارشاداتِ نبوی: حضور اکرم ﷺ نے اپنے کئی ارشادات میں ختم نبوت کو واضح کیا ہے جن میں سے چند ایک مندرجہ ذیل ہیں:

(1) نبی ﷺ نے فرمایا: "بنی اسرائیل میں جب ایک نبی وفات پا جاتا تو دوسرا نبی اس کا جانشین ہوتا مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں" (بخاری)

(ب) "اب رسالت ونبوت منقطع ہو چکی ہے، لہذا میرے بعد نہ کوئی رسول ہوگا اور نہ کوئی نبی۔"

(ج) "میں عاقب ہوں اور عاقب وہ ہوتا ہے جس کے بعد کوئی نبی نہیں۔" (بخاری)

(د) "میری اور مجھ سے پہلے گزرے ہوئے انبیاء کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے خوبصورت عمارت بنائی مگر ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ خالی چھوڑ دی اور وہ اینٹ میں ہوں۔" (بخاری)

(4) اجماع صحابہ: تمام صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا اس بات پر اجماع ہے کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اسی لیے صحابہ کرام نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی سرکردگی میں جھوٹے انبیاء کے خلاف جہاد کیا۔

## ایمان بالرسالت کے تقاضے

رسالت پر ایمان لانے کے چند ایسے اہم تقاضے ہیں کہ جن کو پورا کیے بغیر انسان ایمان بالرسالت کا حق ادا

نہیں کر سکتا۔ وہ تقاضے درج ذیل ہیں:

(1) اطاعت: ایمان بالرسالت کا سب سے پہلا اور اہم تقاضا اطاعتِ رسول ﷺ ہے۔ ارشادِ باری ہے: مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ (نساء: 80) "جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔"

اس کا مطلب یہ ہے کہ زندگی کے بارے میں رسول جو احکام و ہدایات دیں اس کی بے چون و چرا تعمیل کی جائے۔ ارشادِ باری ہے: وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا (حشر: 59) "اور رسول غلام کو جو کچھ دیں اس کو قبول کرو اور جس چیز سے روکیں اس سے رک جاؤ۔"